20 نومبر 2014ء

بینکاری شعبے کی کارکردگی متاثر کن رہی: اسٹیٹ بینک

2014ء کی جولائی تا ستمبر سہ ماہی میں بینکاری شعبے میں خاصی بہتری آئی۔ آخر ستمبر 2014ء تک منافع (قبل از ٹیکس) تاریخی طور پر بلند ترین سطح 176 ارب روپے تک پہنچ گیا جس میں آخر ستمبر 2013ء کے مقابلے میں 44 فیصد اضافہ ظاہر ہوتا ہے۔ اسی طرح اثاثوں پر منافع (ROA) اور ایکویٹی پر منافع (ROE) بھی بہتر ہوکر بالترتیب 1.4 فیصد اور 15.9 فیصد ہوگیا جبکہ ایک سال قبل 1.1 فیصد اور 12.3 فیصد تھے۔

آج اسٹیٹ بینک آف پاکستان کی جانب سے جاری کردہ ستمبر 2014ء میں ختم ہونے والی سہ ماہی کے لیے بینکاری شعبے کی شماریات سے ظاہر ہوتا ہے کہ بینکاری نظام کی شرح کفایت سرمایہ (CAR) ستمبر 2014ء میں بہتر ہوکر 15.5 فیصد ہوگئی جبکہ ایک سہ ماہی قبل 15.1 فیصد تھی جس کا بڑا سبب بھرپور منافع ہے۔ سخت بازل تھری (Basel-III) کیپٹل اسٹینڈرڈ کے نفاذ کے باوجود موجودہ شرح کفایت سرمایہ اسٹیٹ بینک کی مقرر کردہ کم از کم حد 10 فیصد سے خاصی بلند ہے۔ حوصلہ افزا امر یہ ہے کہ دباؤ کی جانچ (stress test) کے نتائج سے بھی ظاہر ہوتا ہے کہ نظام کی اساس سرمایہ اتنی مضبوط ہے کہ وہ قرضے، مارکیٹ اور سیالیت کے خطرے کی وجہ سے کوئی بھی غیر معمولی دھچکے برداشت کرسکتا ہے۔

بینکاری شعبے کے اثاثہ جاتی معیار (asset quality) کے اظہاریے بھی معمولی تبدیلی کے ساتھ استحکام ظاہر کرتے ہیں۔ ستمبر 2014ء میں غیر فعال قرضوں (NPLs) اور کل قرضوں کا تناسب تموین (provision) منہا کرکے 3.2 فیصد ہے جو ستمبر 2011ء کے نقطہ عروج 6.4 فیصد سے خاصا کم ہے۔

ستمبر 2014ء میں ختم ہونے والی سہ ماہی کے لیے بینکاری شعبے کا کمپنڈیم مندرجہ ذیل لنک پر دستیاب ہے:

http://www.sbp.org.pk/ecodata/fsi.asp

☆☆☆